

مارکنگ اسکیم اردو (کورس-بی)

سالانہ امتحان 2026

Marking Scheme: Urdu Course B (303)

Annual Examination 2026

فروری 2026

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

1. آپ بخوبی واقف ہیں کہ کاپیوں کی جانچ (Evaluation) امیدواروں کی اصل اور صحیح جائزے کا اہم مرحلہ ہے۔ جانچ میں معمولی سی غلطی بھی سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے جو امیدواروں کے مستقبل، تعلیمی نظام اور تدریسی پیشے کو متاثر کر سکتی ہے۔ غلطیوں سے بچنے کے لیے گزارش کی جاتی ہے کہ کاپیوں کی اصلاح چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے جو رہنما خطوط طے کیے گئے ہیں ممتحن حضرات ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔
2. ”جانچ سے متعلق پالیسی ایک خفیہ پالیسی ہے کیونکہ اس کا تعلق منعقدہ امتحانات کی رازداری، جانچ اور دیگر کئی پہلوؤں سے ہے۔ اس پالیسی کا کسی بھی صورت میں عوام تک پہنچ جانا امتحانی نظام میں خلل ڈال سکتا ہے اور لاکھوں امیدواروں کی زندگی اور مستقبل کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس پالیسی یا دستاویز کو کسی کے ساتھ شیئر کرنے، کسی رسالے میں شائع کرنے یا اخبار/ویب سائٹ وغیرہ میں چھاپنے پر بورڈ اور بی این ایس (BNS) کے مختلف ضوابط کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔“
3. مارکنگ اسکیم میں دی گئی ہدایات کے مطابق ہی کاپیوں کی جانچ کی جائے۔ اسے ممتحن کے ذاتی انداز فکر یا کسی دیگر بنیاد پر انجام نہ دیا جائے۔ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کیا جائے اور اس کی پوری پابندی کی جائے۔ تاہم جانچ کے دوران وہ جوابات جو جدید معلومات یا علم پر مبنی ہوں اور/یا اختراعی ہوں، صحیح ہونے کی بنیاد پر مناسب نمبر دیے جاسکتے ہیں۔

جماعت دہم (Class-X) میں استعداد پر مبنی (Competency-based) سوالات کی جانچ کے دوران جواب کو سمجھنے کی کوشش کی جائے اور اگر جواب مارکنگ اسکیم سے مختلف بھی ہو لیکن اس جواب سے پوچھی گئی استعداد (Competency) درست ظاہر ہو تو پورے نمبر ضرور دیے جائیں۔

4. مارکنگ اسکیم میں جو نکات دیے گئے ہیں وہ صرف جوابات کے لیے تجویز کردہ اقداری نکات (Value Point) ہیں۔ یہ محض رہنما اصول کی حیثیت رکھتے ہیں اور مکمل جواب کی نمائندگی نہیں کرتے۔ طلبہ اپنے انداز بیان میں جواب دے سکتے ہیں اور اگر اظہار درست ہو تو اسی کے مطابق مناسب نمبر دیے جائیں۔

5. صدر ممتحن (Head-Examiner) کو پہلے دن ہر ممتحن کی جانچی گئی ابتدائی پانچ جوابی کاپیوں کا بغور جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی گئی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے۔ اگر نمبروں میں کوئی فرق یا اختلاف پایا جائے تو باہمی غور و خوض اور گفتگو کے بعد اسے ختم (صفر) کیا جائے۔ باقی جوابی کاپیاں جانچ کے لیے اسی وقت دی جائیں جب یہ یقین ہو جائے کہ مختلف ممتحنین کی جانچ میں کوئی نمایاں فرق موجود نہیں ہے۔

6. جہاں جواب درست ہو وہاں ممتحن درست کا نشان (✓) اور غلط جواب کے لیے غلط کا نشان (x) لگائیں۔ جانچ کے دوران ایسا صحیح کا نشان (✓) نہ لگایا جائے جس سے یہ تاثر ملے کہ جواب درست ہے لیکن اس کے نمبر نہیں دیے گئے۔ یہ ایک عام غلطی ہے جو ممتحن اکثر کرتے ہیں۔

7. کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر دائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جوڑ کر بائیں جانب حاشیے میں لکھ کر اس پر دائرہ بنادیا جائے۔ اس ہدایت پر سختی سے عمل کیا جائے۔

8. اگر کسی سوال کے کئی جزو نہ ہوں تو اس کے نمبر بائیں جانب حاشیے میں لکھے جائیں اور ان پر دائرہ بنادیا جائے۔ اس ہدایت پر سختی سے عمل کیا جائے۔

9. اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور بقیہ جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔

10. کسی ایک ہی غلطی کی بار بار تکرار پر ہر جگہ نمبر نہ کاٹے جائیں۔ ایک ہی غلطی کی تکرار پر صرف ایک بار ہی نمبر کم کیے جائیں۔

11. سوال نامہ میں دیے گئے نمبروں کے پورے پیمانے (0 سے 80 نمبر) کو استعمال کیا جائے۔ اگر جواب پورے نمبروں کے قابل ہو تو پورے نمبر دینے میں ہچکچاہٹ نہ کی جائے۔

12. ہر ممتحن کے لیے ضروری ہے کہ وہ پورے دفتری اوقات یعنی روزانہ 8 گھنٹے میں جانچ کا کام کرے۔ بنیادی مضامین میں روزانہ 20 اور دیگر مضامین میں 25 جوابی کاپیوں کی جانچ کی جائے۔ (تفصیلات جانچ کے رہنما خطوط میں دی گئی ہیں)۔ یہ ہدایت کم کیے گئے نصاب اور سوالات کی کم تعداد کے پیش نظر دی گئی ہے۔

13. اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ماضی میں ہونے والی درج ذیل عام غلطیاں نہ دہرائی جائیں:

- کسی جواب یا اس کے کسی حصے کو بغیر جانچے چھوڑ دینا۔
- مقررہ نمبروں سے زیادہ نمبر دے دینا۔
- نمبروں کا غلط میزان کرنا۔
- جوابی کاپی کے اندرونی صفحات سے سرورق پر نمبروں کی غلط منتقلی۔
- سرورق پر سوالات کے نمبروں کو غلط جوڑنا۔
- سرورق کے دونوں کالموں کے نمبروں کو غلط جوڑنا۔
- کل نمبروں کو جوڑنے میں غلطی۔
- نمبروں کا ہندسوں اور الفاظ میں ایک جیسا نہ ہونا۔
- جوابی کاپی سے آن لائن ایوارڈ لسٹ میں نمبروں کی غلط منتقلی۔
- جواب پر درست نشان لگانا لیکن نمبر نہ دینا (درست جواب کے لیے ✓ اور غلط کے لیے X کا نشان صاف اور واضح ہونا چاہیے)۔
- جواب کے کسی جزو پر درست اور باقی پر غلط نشان لگانا مگر نمبر درج نہ کرنا۔

14. اگر جانچ کے دوران کوئی جواب بالکل غلط پایا جائے تو اس پر X لگایا جائے اور صفر نمبر دیے جائیں۔
15. اگر کسی جواب کے جزو کی جانچ رہ جائے، نمبر سرورق پر نہ چڑھائے جائیں یا نمبروں کو جوڑنے میں غلطی ہو جائے اور یہ بات طالب علم کو معلوم ہو جائے تو اس سے جانچ کرنے والے عملے اور بورڈ دونوں کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے دوبارہ تاکید کی جاتی ہے کہ تمام ہدایات پر پوری توجہ اور احتیاط کے ساتھ عمل کرنا لازمی ہے۔
16. تمام ممتحن کو کاپیوں کی جانچ شروع کرنے سے پہلے جانچ کے رہنما خطوط کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لینا چاہیے۔
17. ہر ممتحن اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام جوابات کی جانچ کی گئی ہو، نمبر صحیح طور پر سرورق پر منتقل کیے گئے ہوں، نمبر درست جوڑے گئے ہوں اور ہندسوں اور الفاظ دونوں میں نمبر درست لکھے گئے ہوں۔
18. طلباء مقررہ فیس ادا کر کے اپنی جوابی کاپی کی فوٹو کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔ لہذا تمام ممتحن اور صدر ممتحن کو ایک بار پھر ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی لاپرواہی نہ برتی جائے اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کیا جائے۔

Q.P. Code 5B

مارکنگ اسکیم

اردو (کورس - بی)

مقررہ وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 80

Time Allowed: 3 Hours

M.M. 80

سوال نمبر	مکملہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ - الف: عبارت منہی اور شعر منہی (20 نمبر)	
1	<p>مندرجہ ذیل غیر درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے:</p> <p>$5 \times 1 = 5$</p> <p>(a) پوری دنیا میں چاول کی پیداوار میں بھارت دوسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان اور چین مل کر دنیا کے چاول کی پیداوار کا 50 فی صد حصہ تیار کرتے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے جنوب مشرقی ایشیا میں یہ بویا گیا۔ بلکہ تھائی لینڈ میں کھدائی سے معلوم ہوا کہ وہاں پر آٹھ ہزار سال سے اس کی کاشت کاری ہوتی رہی ہے۔ ہمارے ملک کی آدھی آبادی چاول پر ہی گزارا کرتی ہے۔ اگرچہ شمالی ہندوستان میں اس کی بوائی سال میں ایک ہی بار ہوتی ہے، مگر پوربی اور مغربی ہندوستان میں ایک ہی سال میں دو یا تین فصلیں تیار ہوتی ہیں۔ اس دوفٹ لمبے پودے کے علاوہ اب سائنس دانوں نے ایک فٹ سے کم کے بھی پودے تیار کر لیے ہیں، تاکہ برسات میں بارش اور تیز ہوا کی وجہ سے اس کے پودے جھک کر زمین سے نہ لگ جائیں، جس سے فصل خراب ہو جاتی ہے۔ دھان کا پودا تقریباً چار سے پانچ مہینے میں تیار ہو</p>	

1	<p>جاتا ہے اور اس میں لمبی لمبی بال لگ جاتی ہے۔ اس دھان کی بھوسی مشینوں سے الگ کر لی جاتی ہے۔</p> <p>(i) ہندوستان اور چین مل کر دنیا کے چاول کی پیداوار کا کتنا حصہ تیار کرتے ہیں؟</p> <p>(A) آدھا حصہ (B) پورا حصہ</p> <p>(C) دسواں حصہ (D) سارا حصہ</p> <p>جواب: (A) آدھا حصہ</p> <p>(ii) تھائی لینڈ میں آٹھ ہزار سال پہلے کس چیز کی کاشت کاری ہوتی تھی؟</p> <p>(A) بھوسی (B) بال</p> <p>(C) چاول (D) فصل</p> <p>جواب: (C) چاول</p> <p>(iii) چاول کی بوائی کے معاملے ہندوستان کے کتنے حصوں کا ذکر کیا گیا ہے؟</p> <p>(A) ایک (B) دو</p> <p>(C) تین (D) چار</p> <p>جواب: (C) تین</p> <p>(iv) پودے جھک کر زمین سے لگ جائیں تو کیا ہوتا ہے؟</p> <p>(A) فصل جلدی تیار ہو جاتی ہے۔</p> <p>(B) بوائی ایک سے زیادہ بار کی جاسکتی ہے۔</p> <p>(C) بارش میں مضبوطی سے کھڑے رہتے ہیں۔</p> <p>(D) فصل خراب ہو جاتی ہے۔</p>	
---	--	--

1	<p>جواب: (D) فصل خراب ہو جاتی ہے۔</p> <p>(v) دھان کا پودا کتنے وقت میں تیار ہو جاتا ہے؟</p> <p>(A) ایک سال (B) چار مہینے</p> <p>(C) چھ مہینے (D) دو مہینے</p>	
1	<p>جواب: (B) چار مہینے</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) جو لوگ وقت کے پابند ہوتے ہیں وہ اپنے کام کو تندہی اور چستی سے کرتے ہیں۔ ان کو کام کے انجام دینے کا خیال لگاتا رہتا ہے۔ کسی دوسرے کے کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ بلکہ خود ان کی طبیعت ان کو مجبور کرتی ہے کہ کام وقت پر مکمل ہو جائے۔ اس طرح ان کے وقت میں برکت ہو جاتی ہے۔ کام کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں سیر و تفریح، آرام اور دوستوں سے ملاقات کے لیے وقت مل جاتا ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ وقت کے پابند نہیں ہوتے وہ کام کرنے میں سستی کرتے ہیں۔ اس خراب عادت کی وجہ سے وقت گزر جاتا ہے اور کام باقی رہتا ہے۔ پھر جب وہ کام کرتے ہیں تو انہیں اپنا وقت کم اور کام زیادہ لگتا ہے۔ ایسے لوگ اکثر وقت کی تنگی کا گلہ کرتے رہتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے وقت کو برباد کرتے ہیں۔ وقت کو بے کار کرنے والے کے خیالات بھی ناپاک ہو جاتے ہیں اور وہ برے کاموں کی طرف دلچسپی لینے لگتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کچھ نہ کچھ کرنے کے واسطے بنایا گیا ہے۔ جب وہ اپنے وقت کو ضائع کرتا ہے تو اس کا رجحان گناہوں کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔</p> <p>(i) کام کو انجام دینے کا خیال کن لوگوں کو لگا رہتا ہے؟</p> <p>(A) چست لوگوں کو (B) وقت کے پابند لوگوں کو</p> <p>(C) سیر و تفریح کرنے والوں کو (D) جو لوگ وقت کے پابند نہیں ہوتے</p>	
1	<p>جواب: (B) وقت کے پابند لوگوں کو</p>	

<p>1</p>	<p>(ii) وقت میں برکت کیسے ہوتی ہے؟</p> <p>(A) کام کو اپنی مرضی سے انجام دینے پر (B) وقت گزر جانے کے بعد کام کرنے پر</p> <p>(C) کام وقت پر مکمل ہو جانے پر (D) دوستوں سے ملاقات کرنے پر</p> <p>جواب: (C) کام وقت پر مکمل ہو جانے پر</p>	
<p>1</p>	<p>(iii) وقت برباد کرنے کو کیسی عادت بتایا گیا ہے؟</p> <p>(A) چستی (B) سستی</p> <p>(C) خراب (D) بہتر</p> <p>جواب: (C) خراب</p>	
<p>1</p>	<p>(iv) خیالات ناپاک ہونے کا کیا مطلب ہے؟</p> <p>(A) وقت کو بے کار کرنا (B) برے کاموں میں دلچسپی لینا</p> <p>(C) گناہوں کی طرف بڑھنا (D) کام کو انجام دینا</p> <p>جواب: (B) برے کاموں میں دلچسپی لینا</p>	
<p>1</p> <p>کل نمبر=5</p>	<p>(v) ”کچھ نہ کچھ کرنا“ کا کیا مطلب ہے؟</p> <p>(A) وقت بے کار نہ کرنا (B) دوستوں سے ملاقات</p> <p>(C) وقت کی تنگی (D) وقت کو برباد کرنا</p> <p>جواب: (A) وقت بے کار نہ کرنا</p>	

<p>1</p>	<p>مندرجہ ذیل غیر درسی شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے: $5 \times 1 = 5$</p> <p>(a) جو چیز خدا نے ہے بنائی اس میں ظاہر ہے خوش نمائی روشن چیزیں بنائیں اس نے اچھی شکلیں دکھائیں اس نے چڑیوں کے عجیب پر لگائے اور پھول ہیں عطر میں بسائے محلوں میں امیر ہیں بہ آرام ہے در پہ کھڑا غریب ناکام روزی دونوں کو دی خدا نے معمور ہیں قدرتی خزانے تاروں بھری رات کیا بنائی دن کو بخشی عجب صفائی موتی سے پڑے ہوئے ہیں لاکھوں ہیرے سے جڑے ہوئے ہیں لاکھوں</p> <p>(i) اس نظم میں کس کی تعریف کی گئی ہے؟ (A) دنیا کی (B) زمین کی (C) خدا کی (D) قدرت کی</p> <p>جواب: (C) خدا کی</p> <p>(ii) ”پھول ہیں عطر میں بسائے“ کا کیا مطلب ہے؟ (A) پھولوں سے عطر بنائے جاتے ہیں (B) پھولوں سے خوشبو آتی ہے (C) پھولوں پر عطر لگایا ہے (D) عطر میں پھول ڈبوئے ہیں</p>	<p>2</p>
----------	--	----------

1	<p>جواب: (B) پھولوں سے خوشبو آتی ہے</p> <p>(iii) امیر اور غریب کو خدا نے کیا دیا ہے؟</p> <p>(A) خزانے (B) آرام</p> <p>(C) اچھی شکلیں (D) روزی</p> <p>جواب: (D) روزی</p> <p>(iv) رات اور دن میں کیا تعلق ہے؟</p> <p>(A) متضاد (B) واحد جمع</p> <p>(C) سورج اور چاند (D) اندھیرا اور اجالا</p> <p>جواب: (A) متضاد</p> <p>(v) موتی اور ہیرے کس کے لیے استعمال کیا گیا ہے؟</p> <p>(A) چڑیاں (B) دن رات</p> <p>(C) تارے (D) قدرتی خزانے</p> <p>جواب: (C) تارے</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) ماں باپ اور استاد سب ہیں خدا کی رحمت</p> <p>ہے روک ٹوک ان کی حق میں تمہارے نعمت</p> <p>کڑوی نصیحتوں میں ان کی بھرا ہے امرت</p>	
---	---	--

<p>1</p>	<p>چاہوا گر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو</p> <p>ماں باپ کا عزیزوں مانا نہ جس نے کہنا</p> <p>دشوار ہے جہاں میں عزت سے اس کا رہنا</p> <p>ڈر ہے پڑے نہ صدمہ ذلت کا اس کو سہنا</p> <p>چاہوا گر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو</p> <p>(i) ماں باپ اور استاد کیا ہیں؟</p> <p>(A) امرت (B) رحمت</p> <p>(C) نعمت (D) عزت</p> <p>جواب: (B) رحمت</p> <p>(ii) اس نظم میں شاعر کس کو پیغام دے رہا ہے؟</p> <p>(A) انسانوں کو (B) مردوں کو</p> <p>(C) بچوں کو (D) عورتوں کو</p> <p>جواب: (C) بچوں کو</p> <p>(iii) بڑائی حاصل کرنے کے لیے کیا نصیحت کی گئی ہے؟</p> <p>(A) کڑوی نصیحتیں سنو (B) روک ٹوک برداشت کرو</p> <p>(C) کہنا بڑوں کا مانو (D) عزت سے رہو</p> <p>جواب: (C) کہنا بڑوں کا مانو</p>	<p>1</p>
----------	---	----------

<p>1</p>	<p>(iv) ”دشوار ہے جہاں میں“ اس جملے میں ’جہاں‘ کے کیا معنی ہیں؟</p> <p>(A) گھر (B) اسکول</p> <p>(C) دنیا (D) شہر</p> <p>جواب: (C) دنیا</p> <p>(v) لفظ عزت اور ذلت میں کیا تعلق ہے؟</p> <p>(A) متضاد (B) واحد جمع</p> <p>(C) دوستی اور دشمنی (D) مذکر مؤنث</p> <p>جواب: (A) متضاد</p>	
<p>1</p> <p>کل نمبر=5</p>	<p>مندرجہ ذیل درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے:</p> <p>$5 \times 1 = 5$</p> <p>کمپیوٹر کو انٹرنٹ یا ای۔ میل خدمات حاصل کرنے کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک موڈیم، دوسری ٹیلی فون یا موبائل کنکشن اور تیسری انٹرنٹ سروس مہیا کرانے والی تنظیم۔ موڈیم ایک آلہ ہے جو کمپیوٹر کے اعداد و شمار اور عبارتوں کو ایک خاص قسم کے اشاروں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ اشارے ٹیلی فون یا موبائل لائن کے ذریعے دنیا کے کسی بھی حصے میں بھیجے جاسکتے ہیں۔ انھیں حاصل کرنے والا موڈیم اشاروں کو دوبارہ اعداد و شمار اور عبارت میں بدل دیتا ہے۔ اس طرح ہم آنے والے پیغام کو اپنے کمپیوٹر یا موبائل کے پردے پر پڑھ سکتے ہیں۔ ای میل انٹرنٹ خدمات کا ایک حصہ ہے جو پیغامات کو اشاروں میں تبدیل کر کے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجتا ہے۔ اس کے لیے اوپر بیان کی گئی سہولتوں کے ساتھ ہمیں ای۔ میل کا پتا معلوم ہونا بھی ضروری ہے۔ ای۔ میل کا پتا ہم اپنی مرضی سے مقرر کر سکتے ہیں۔ یہ پتا عام طور پر اپنے پورے نام یا اس کے مخفف (مختصر شکل) کو انٹرنٹ سروس کے نام کے ساتھ جوڑ کر بنایا جاتا ہے۔</p>	<p>3</p>

1	<p>(i) انٹرنٹ خدمات حاصل کرنے کے لیے موڈیم کے علاوہ اور کتنی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟</p> <p>(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار</p> <p>جواب: (B) دو</p>
1	<p>(ii) موڈیم کے اشاروں کو کس چیز کے ذریعے سے کہیں بھی بھیجا جاسکتا ہے؟</p> <p>(A) ای۔ میل (B) لیپ ٹاپ (C) ٹیلی فون (D) کمپیوٹر</p> <p>جواب: (C) ٹیلی فون</p>
1	<p>(iii) ”پیغامات کو اپنے کمپیوٹر یا موبائل کے پردے پر پڑھ سکتے ہیں۔ اس جملے میں پردے کا کیا مطلب ہے؟</p> <p>(A) کور (Cover) (B) ای۔ میل (C) اسکرین (D) بل (Bill)</p> <p>جواب: (C) اسکرین</p>
1	<p>(iv) ای میل پیغامات کو کس شکل میں تبدیل کرتا ہے؟</p> <p>(A) مختصر شکل (B) انٹرنٹ (C) اشارے (D) عبارت</p> <p>جواب: (C) اشارے</p>

<p>1 کل نمبر=5</p>	<p>(v) مخفف کے کیا معنی ہیں؟</p> <p>(A) پیغامات (B) مختصر شکل (C) سہولت (D) اثرنٹ سروس</p> <p>جواب: (B) مختصر شکل</p>	
<p>1</p>	<p>4 مندرجہ ذیل درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے درست جواب کا انتخاب کیجیے:</p> <p>5x1=5</p> <p>کوئی امید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی</p> <p>موت کا ایک دن معین ہے نیند کیوں رات بھر نہیں آتی</p> <p>آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی اب کسی بات پر نہیں آتی</p> <p>ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں ورنہ کیا بات کر نہیں آتی</p> <p>کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب</p> <p>شرم تم کو مگر نہیں آتی</p> <p>(i) اس غزل کے شاعر کا نام کیا ہے؟</p> <p>(A) غالب (B) میرؔ (C) ذوقؔ (D) اقبالؔ</p> <p>جواب: (A) غالب</p> <p>(ii) ”امید بر نہ آنا“ کے معنی لکھیے۔</p> <p>(A) امید پوری نہ ہونا (B) امید ٹوٹ جانا (C) امید سے ہونا (D) امید پر کھرا نہ اترنا</p>	

1	<p>جواب: (A) امید پوری نہ ہونا</p> <p>(iii) ”موت ایک دن ضرور آئے گی۔“ یہ بات کس شعر میں کہی گئی ہے؟</p> <p>(A) پہلے (B) دوسرے</p> <p>(C) تیسرے (D) چوتھے</p> <p>جواب: (B) دوسرے</p> <p>(iv) ہنسی کس پر آتی تھی؟</p> <p>(A) اپنے حال پر (B) محبوب کے حال پر</p> <p>(C) دل کے حال پر (D) دنیا کے حال پر</p> <p>جواب: (C) دل کے حال پر</p> <p>(v) آخری شعر میں شاعر کس سے بات کر رہا ہے؟</p> <p>(A) شاعر سے (B) خدا سے</p> <p>(C) خود سے (D) حاجی سے</p> <p>جواب: (C) خود سے</p>	
1		
1		
1		
1		
کل نمبر = 5		
	حصہ - ب: تحریری مہارت (25 نمبر)	
5	<p>درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر کم سے کم 250 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔</p> <p>(i) قومی تہوار</p> <p>(ii) صحت اور کھیل کود</p> <p>(iii) میلے کا آنکھوں دیکھا حال</p>	10

<p>کل نمبر = 10</p>	<p>(iv) اسکول کا سالانہ جلسہ (v) عورتوں کی تعلیم</p> <p>جواب: کسی ایک موضوع پر 250 الفاظ پر مشتمل مضمون:</p> <ul style="list-style-type: none"> • تمہید و تعارف 2 • نفس مضمون 5 • زبان و بیان 2 • اختتام 1 	
	<p>6 (a) آپ کا نام عیان / آمنہ ہے۔ آپ کی بہن کی شادی 04 اپریل کو ہونا طے پائی ہے۔ اس شادی میں شرکت کرنے کے لیے اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام دودن کی چھٹی کی درخواست لکھیے۔ آپ شالیمار اسکول، راجندر نگر، پٹنہ، بہار کی جماعت دسویں بی۔ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔</p> <p>$1 \times 5 = 5$</p> <p>یا (OR)</p> <p>(b) آپ کا نام عیان / آمنہ ہے۔ آپ 21، انور ادھاسو سائٹی، جیوراج پارک، احمد آباد، گجرات میں رہتے ہیں۔ آنے والی گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے چاچا کو ان کی پوری فیملی کے ساتھ احمد آباد آنے کی دعوت دیجیے۔ آپ کے چاچا ایچ 20، حمزہ کالونی، بگائی کانی پور، سری نگر - 190015 میں رہتے ہیں۔</p> <p>جواب:</p> <p>درخواست:</p> <ul style="list-style-type: none"> • خاکہ (القاب و آداب، موضوع، اختتامی کلمات اور تاریخ وغیرہ) 3 • نفس مضمون 2 <p>یا (OR)</p>	

<p>کل نمبر=5</p>	<p>خط: • خاکہ (پتہ، تاریخ، القاب و آداب، اختتامی کلمات وغیرہ)</p> <p>• نفس مضمون</p>	
	<p>7 (a) رتن سنگھ پر 100 الفاظ میں نوٹ لکھیے۔ $1 \times 5 = 5$ یا (OR) (b) سبق ”خدا کے نام خط“ کا خلاصہ لکھیے۔ جواب: (a) <u>رتن سنگھ پر نوٹ:</u> رتن سنگھ قصبہ داؤد، تحصیل نارووال، ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ایک مقامی اسکول میں میٹرک تک تعلیم پائی۔ تقسیم وطن کے بعد ہندوستان چلے آئے۔ 1962 میں آل انڈیا ریڈیو میں پروگرام ایکریکٹس کی حیثیت سے منسلک ہوئے۔ اپنی ملازمت کے دوران انھوں نے جالندھر، بھوپال، لکھنؤ، جبل پور اور سری نگر وغیرہ شہروں میں قیام کیا۔ انھیں شروع سے افسانہ نگاری کا شوق تھا۔ طالب علمی کے دور میں کہانیاں لکھنے لگے۔ بطور افسانہ نگار ان کا نام بہت جلد مشہور ہو گیا۔ پہلی آواز، پنجرے کا آدمی، کاٹھ کا گھوڑا، اور پناہ گاہ ان کے افسانوی مجموعے ہیں۔ ان کے دو ناولٹ ”دربدری“ اور ”اڑن کھٹولہ“ اور ایک طویل سوانحی نظم ”ہڈ بیتی“ اردو پنجابی میں شائع ہو چکی ہے۔ وہ مترجم کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔ یا (OR) (b) <u>سبق ”خدا کے نام خط“ کا خلاصہ</u> سبق ”خدا کے نام خط“ ایک اسپینی لوک کہانی ہے۔ اس سبق میں خدا پر ایک کسان کے پختہ یقین کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ لین شواور اس کا خاندان اپنی فصل کے لیے شدت سے بارش کا منتظر ہے۔ بارش تو ہوتی ہے لیکن اس کے ساتھ ڈالہ باری بھی ہو جاتی ہے جس سے لین شو کی فصل بالکل تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ کھانے کے</p>	

<p>کل نمبر = 5</p>	<p>لالے پڑ جاتے ہیں۔ لین شو ایک خدا پر یقین رکھنے والا خدا پرست انسان ہے۔ اسے خدا پر پورا اعتماد و اعتقاد تھا۔ اسی اعتماد کی وجہ سے وہ مدد کے لیے خدا کو خط لکھتا ہے اور خدا سے درخواست کرتا ہے کہ اُسے مدد کے طور پر 100 روپے بھیجے جائیں۔ لین شو کا خدا کے نام خط ڈاک کے پاس جاتا ہے۔ وہ اپنے افسر کو حیرت سے بتاتا ہے کیونکہ اس سے پہلے ڈاک کے نے کبھی اس پتے پر خط نہیں پہنچایا تھا۔ افسر حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ لین شو نے جو پتہ خط پر لکھا ہے اس خط کو کس پتے پر پہنچایا جائے۔ پوسٹ ماسٹر سب کی رائے سے خط کو پڑھتا ہے۔ اُسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا خدا پر بہت پختہ یقین ہے۔ اس کا یقین نہ ٹوٹے اس لیے پوسٹ ماسٹر کی تجویز پر سب لوگ لین شو کی مدد کرنے کے لیے چندہ جمع کرتے ہیں۔ چندے میں 100 کے بجائے صرف 70 روپے ہی جمع ہو پاتے ہیں جو لین شو کو بھیج دیے جاتے ہیں۔ لیکن لین شو پیسے ملنے پر خوش نہیں ہوتا۔ ناراض ہو کر خدا کو دوسرا خط لکھتا ہے اور خدا سے شکوہ کرتے ہوئے کہتا ہے: باقی رقم بھی جلد از جلد بھیج دی جائے مگر ڈاک خانے کے ذریعے نہیں، کیونکہ یہاں کے ملازم بے ایمان ہیں۔</p>	
	<p>(a) ”اسمعیل میر ٹھی“ یا ”نظیر اکبر آبادی“ میں سے کسی ایک پر 100 الفاظ میں نوٹ لکھیے۔ (OR) (b) نظم ”نیکی اور بدی“ سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟ 1x5=5 جواب: (a) اسمعیل میر ٹھی کے بارے میں نوٹ: محمد اسمعیل میر ٹھی کی پیدائش 1844 میں میر ٹھ میں ہوئی۔ انھیں بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا چنانچہ اپنے شوق اور محنت سے انھوں نے بڑی ترقی کر لی اور کم عمری میں ہی ملازمت کرنے لگے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے علم و ادب کی دنیا میں بھی بڑا نام پیدا کیا۔ انھوں نے بچوں کی نفسیات، ذوق، شوق، دلچسپی، پسند، ناپسند کا بغور جائزہ لیا اور بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں اور اردو کی درسی کتابیں تیار کیں۔ یہ کتابیں ہر زمانے میں مقبول ہوئیں اور آج بھی شوق سے پڑھی جاتی ہیں۔ ان کتابوں میں انھوں نے بہت آسان اور سلیس زبان استعمال کی ہے۔ بچوں کے مزاج اور ان</p>	<p>8</p>

کی ذہنی ضرورتوں کا خاص خیال رکھا ہے۔ اسی وجہ سے وہ آج بھی بچوں کے سب سے پسندیدہ اور اہم ادیب ہیں۔ انھوں نے 1917 میں وفات پائی۔

یا (OR)

(a) نظیر اکبر آبادی کے بارے میں نوٹ:

نظیر اکبر آبادی کا پورا نام ولی محمد تھا۔ وہ 1740 میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ اپنے خاندان کے ساتھ آگرہ میں آکر بس گئے۔ نظیر عوامی شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں ہندوستانی ماحول کی عکاسی کی گئی ہے۔ انھوں نے یہاں کے موسموں، میلوں، تہواروں اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ مختلف موضوعات کو سیدھی سادی زبان میں بیان کرنا نظیر کی بہت بڑی خوبی ہے۔ ان کے پاس الفاظ کا غیر معمولی ذخیرہ تھا۔ وہ موقع اور موضوع کے اعتبار سے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کے کلام میں تاثیر بہت ہے۔

روٹیاں، بخارہ نامہ، مفلسی، ہولی، آدمی نامہ اور کرشن کنہیا کا بال پن وغیرہ ان کی مشہور نظمیں ہیں۔ اسی طرح ہندوستان کے مختلف موسموں، پھلوں اور شخصیتوں پر بھی نظیر کی نظمیں اپنی خاص پہچان رکھتی ہیں۔ وہ اردو کے معروف شاعر ہیں۔ ان کی وفات 1830 میں ہوئی۔

یا (OR)

(b) نظم 'نیکی اور بدی' سے ملنے والا پیغام:

نظم 'نیکی اور بدی' کے شاعر نظیر اکبر آبادی ہیں۔ انھوں نے اس نظم میں دنیا کو مکافاتِ عمل بتایا ہے کہ یہاں جو جیسا کرتا ہے، ویسا ہی بھرتا ہے۔ انسان اگر اچھے عمل کرے تو اس کا صلہ اچھا ملتا ہے اور اگر اس کے اعمال نیک اور صالح نہیں ہوتے تو اسے بدلے میں برائی ہی ملتی ہے۔ بھول کا پیڑ لگانے سے کبھی پھول ہاتھ نہیں آتے۔ اس لیے انسان کو بدی چھوڑ کر نیکی کا راستہ اپنانا چاہیے۔ ایک دوسرے کو عزت اور مان دینا چاہیے۔ اگر ہم دوسروں کو عزت اور مان دیں گے تو بدلے میں ہمیں بھی عزت ملے گی۔ ہمیں ایک دوسرے سے ہمدردی رکھنی چاہیے۔ اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے، اُسے ستاتا ہے، تو ایک دن اس کو بھی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یہاں دیر اور اندھیر نہیں ہے۔ عدل اور انصاف ضرور ملتا

کل نمبر=5	ہے۔ یہاں کا سودا دست بدستی ہے یعنی اس ہاتھ دے اور اس ہاتھ لے۔ اس لیے ہمیں نیکی کو اپنی زندگی کا شعار بنانا چاہیے۔	
	حصہ - ج: عملی قواعد (20 نمبر)	
2	<p>درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں صحیح جواب چُن کر کے لکھیے: $8 \times 2 = 16$</p> <p>(نوٹ: صرف آٹھ درست جواب پر ہی نمبر دیے جائیں گے۔)</p> <p>(i) ”میں اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنا شروع کروں گا۔“ اس جملے میں کون سا فعل ہے؟</p> <p>(A) فعل معروف (B) فعل مستقبل</p> <p>(C) فعل ماضی (D) فعل حال</p> <p>جواب: (B) فعل مستقبل</p>	9
2	<p>(ii) ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو، کیا کہلاتا ہے؟</p> <p>(A) فعل مجہول (B) فعل حال</p> <p>(C) فعل معروف (D) فعل مستقبل</p> <p>جواب: (C) فعل معروف</p>	
2	<p>(iii) ”تمام لڑکے صبح سے کھیل رہے ہیں۔“ اس جملے میں اسم عام کی نشاندہی کیجیے۔</p> <p>(A) سے (B) تمام</p> <p>(C) لڑکے (D) ہیں</p> <p>جواب: (C) لڑکے</p>	
	<p>(iv) اس علامت (،) کا نام کیا ہے؟</p> <p>(A) سکتہ (B) سوالیہ</p>	

2	<p>(C) واوین (D) قوسین</p> <p>جواب: (A) سکتہ</p>	
2	<p>(v) مونٹ کی پہچان کیجیے۔</p> <p>(A) موقع (B) تعلیم</p> <p>(C) ظلم (D) راستہ</p> <p>جواب: (B) تعلیم</p>	
2	<p>(vi) درج ذیل میں سے صرف دو کے متضاد لکھیے:</p> <p>(A) بری (B) بہتر</p> <p>(C) خوشی (D) حیات</p> <p>جواب: بری = اچھی / بھلی بہتر = بدتر</p> <p>خوشی = غم حیات = موت / مرگ</p> <p>(نوٹ: اگر طالب علم نے یہ سوال کیا ہے تو اُسے پورے نمبر دیے جائیں گے۔)</p>	
2	<p>(vii) ”ماہرین“ کا واحد کیا ہے؟</p> <p>(A) مہر (B) ماہر</p> <p>(C) مہری (D) مہرا</p> <p>جواب: (B) ماہر</p>	
	<p>(viii) ”مند“ لاحقہ کے ساتھ کون سا لفظ درست ہے؟</p> <p>(A) مند بدھی (B) عقل مند</p>	

<p>2</p> <p>2</p> <p>2</p> <p>کل نمبر = 16</p>	<p>(C) مندا (D) مندرجہ ذیل</p> <p>جواب: (B) عقل مند</p> <p>(ix) کس جملے سے فعل ماضی کی پہچان ہوتی ہے؟</p> <p>(A) عامر بھاگ رہا تھا۔ (B) عامر نانی کے یہاں جائے گا۔</p> <p>(C) عامر ہنس رہا ہے۔ (D) عامر اب خاموش ہے۔</p> <p>جواب: (A) عامر بھاگ رہا تھا۔</p> <p>(x) سورج کا مترادف کیا ہے؟</p> <p>(A) چاند (B) شب</p> <p>(C) خورشید (D) روز</p> <p>جواب: (C) خورشید</p>	
	<p>10</p> <p>درج ذیل الفاظ، محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف چار کو جملوں میں استعمال کیجیے: $4 \times 1 = 4$</p> <p>(i) وفاداری</p> <p>(ii) ذہن</p> <p>(iii) چھٹی کا دودھ یاد آنا</p> <p>(iv) دانتوں میں انگلیاں دبانا</p> <p>(v) ناچ نہ جانے آگن ٹیڑھا</p> <p>(vi) جیسی کرنی ویسی بھرنی</p> <p>جواب:</p> <p>(i) وفاداری : وفاداری انسان کو دوسروں کے سامنے قابل احترام بناتی ہے۔ 1</p>	

<p>کل نمبر = 4</p>	<p>(ii) ذہن: حامد کا ذہن بہت اچھا ہے، ہر بات جلدی سمجھ لیتا ہے۔ 1</p> <p>(iii) چھٹی کا دودھ یاد آنا: 1</p> <p>(iv) استاد نے جماعت میں اچانک ٹیسٹ لے لیا تو کئی بچوں کو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔ 1</p> <p>(v) دانتوں میں انگلیاں دبانا: 1</p> <p>جادو گر کی جادو گری دیکھ کر سب نے دانتوں میں انگلیاں دبائیں۔ 1</p> <p>(vi) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا: 1</p> <p>عمر کو کرکٹ کھیلنا آتا نہیں اور ہار جانے پر کہتا ہے کہ بلا خراب تھا۔ یہ تو وہی بات ہوئی ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ 1</p> <p>(vi) جیسی کرنی ویسی بھرنی: 1</p> <p>ایک لڑکا محنت سے جی چراتا تھا، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ امتحان میں ناکام ہو گیا۔ یعنی جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ 1</p>	
	<p>حصہ - د: ادب (15 نمبر)</p>	
<p>2</p>	<p>درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ $3 \times 2 = 6$</p> <p>(i) زمین پر جانداروں کی نشوونما کس طرح ہوئی؟</p> <p>جواب: دنیا کے سرد ہونے پر سمندر کی تہہ میں زندگی کا بیج پھٹا، پھولا اور لاکھوں کروڑوں برس میں مختلف مراحل طے کرتے ہوئے پودوں اور کیڑوں کی صورت اختیار کرتے ہوئے خشکی تک پہنچا اور پھر پانی کے بغیر یعنی سانس لے کر زندہ رہنے کی صلاحیت پیدا کی۔ پودے درخت بن گئے، کچھ کیڑے مچھلی بن کر تیرے، کچھ پاؤں کے بل چلے، کچھ نے خشک زمین پر ریگنا شروع کیا، کچھ پرندے بن کر اڑنے لگے اور کچھ نے چوپایوں کا روپ اختیار کر لیا۔</p> <p>(ii) ای میل کسے کہتے ہیں؟</p>	<p>11</p>

2	<p>جواب: ای میل انٹرنٹ کے ذریعے کسی سے بھی رابطہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ یہ انٹرنٹ کی ایک ایسی خدمت ہے جس نے ٹیلی فون سے زیادہ تیز تر رابطے کا نہایت آسان طریقہ بہت کم خرچ پر مہیا کر دیا ہے۔</p>	
2 کل نمبر=6	<p>(iii) مغل بادشاہ اکبر رگھوپت کی کس بات سے متاثر ہوا تھا؟</p> <p>جواب: مغل بادشاہ اکبر رگھوپت کی شجاعت و بہادری اور وعدہ نبھانے کی بات سے متاثر ہوا تھا۔</p>	
1	<p>درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:</p> <p>(i) اکبر کس خاندان کا بادشاہ تھا؟</p> <p>جواب: اکبر مغل خاندان کا بادشاہ تھا۔</p>	12
1 کل نمبر=2	<p>(ii) شہروں کی گندگی کسی طرح دریاؤں میں شامل ہو جاتی ہے؟</p> <p>جواب: شہروں کی گندگی نالیوں کے ذریعے دریاؤں میں شامل ہو جاتی ہے۔</p>	
2	<p>درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:</p> <p>(i) میر انیس نے بڑھاپا اور جوانی کے فرق کو کس طرح واضح کیا ہے؟</p> <p>جواب: بڑھاپا اور جوانی کے لیے میر انیس نے یہ فرق واضح کیا ہے کہ جوانی جانے کے بعد کبھی واپس نہیں آتی اور بڑھاپا آنے کے بعد جاتا نہیں۔</p> <p>(ii) ”ابھی آئے ابھی چلے“ سے ذوق کی کیا مراد ہے؟</p> <p>جواب: ”ابھی آئے ابھی چلے“ سے ذوق کی مراد ہے، زندگی کا مختصر ہونا۔</p>	13
2 کل نمبر=4		

<p>1</p> <p>1</p> <p>1</p> <p>کل نمبر = 3</p>	<p>مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیے۔</p> <p>(i) بریل تحریر کس نے ایجاد کی؟</p> <p>جواب: بریل تحریر ”لوئی بریل“ نے ایجاد کی۔</p> <p>(ii) نظم ”پہاڑ اور گلہری“ کے شاعر کا نام کیا ہے؟</p> <p>جواب: نظم ”پہاڑ اور گلہری“ کے شاعر کا نام اقبال ہے۔</p> <p>(iii) آپ کی درسی کتاب میں شامل ساحر لدھیانوی کی نظم کا نام کیا ہے؟</p> <p>جواب: ساحر لدھیانوی کی نظم کا نام ”اے شریف انسانو!“ ہے۔</p>	<p>14</p>
---	--	-----------